بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ وَاَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم چہار شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۸ نبوت ۱۳۴۶ ہش ۴ شعبان ۱۳۸۷ھ ۸ نومبر ۱۹۶۷ء	نمبر ۲۵۱

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں

آپ کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا جو آپ کلام کر کے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان دیتا ہے

(۱) "ہزاروں ہزار درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا۔ جو آپ کلام کر کے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان دیتا ہے اور آپ فوق العادت نشان دکھلا کر اپنی قدیم اور کامل طاقتوں اور قوتوں کا ہم کو چمکنے والا چہرہ دکھاتا ہے۔ سو ہم نے ایسے رسول کو پایا جس نے خدا کو ہمیں دکھلایا اور ایسے خدا کو پایا جس نے اپنی کامل طاقت سے ہر ایک چیز کو بنایا۔ اس کی قدرت کیا ہی عظمت اپنے اندر رکھتی ہے جس کے بغیر کسی چیز نے نقش وجود نہیں پکڑا۔ . . . . اور جس کے سہارے کے بغیر کوئی چیز قائم نہیں رہ سکتی۔ وہ ہمارا سچا خدا بے شمار برکتوں والا ہے اور بے شمار قدرتوں والا اور بے شمار حسن والا اور بے شمار احسان والا اس کے سوا اور کوئی خدا نہیں۔" (نسیم دعوت صفحہ ۱)

(۲) "یقینی اور قطعی بات ہے کہ جس قدر یقین کامل بصیرت کامل معرفت اکمل کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذات بابرکات کی نسبت دعوے کیا ہے اور پھر اس کا ثبوت دیا ہے ایسا کامل ثبوت کسی دوسری موجودہ کتاب میں ہرگز نہیں پایا جاتا۔" (ایک عیسائی کے تین سوالات اور ان کے جواب ص۵-۶)

(۳) "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک روحانی طبیب تھے اور جس کام کا دعوےٰ کیا انہوں نے وہ کر کے دکھلا دیا اور ایسے طور سے اس کی تبلیغ کی کہ اس کی نظیر دنیا بھر میں نہیں پائی جاتی۔" (بدر ۷ جنوری ۱۹۰۷ء)

اخبار احمدیہ

—۰ ربوہ ۷ نومبر ۱۹۶۷ء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

—۰ مورخہ ۶ نومبر کی صبح کو اللہ تعالیٰ نے مکرم سلیم احمد صاحب ناصر بی اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ (ربوہ) کو دوسرا فرزند عطا فرمایا۔ نومولود محترم مولوی ظہور حسین صاحب فاضل سابق مبلغ اسلام بخارا و روس کا پوتا اور مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب آف ملتان کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی صالح زندگی عطا فرمائے۔ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

—۰ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم قریشی محمد ارشد صاحب سینئر نیشنل بنک بھیرہ کا لڑکا عرفان احسن عمر ۲ سال ہفتہ عشرہ سے شدید علالت کے باعث ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی میں زیر علاج ہے اب بیماری کی شدت کم ہوگئی ہے۔ لیکن ابھی کمزور بہت ہے۔ بزرگان سلسلہ اور جملہ احباب سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و رحم سے بچے کو کامل شفا عطا فرمائے آمین۔

خاکسار محمد اسلم قریشی شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ چکوال

—۰ میری ہمشیرہ عائشہ بیگم اور میری نسبتی ہمشیرہ جلیلہ قدسیہ ہر دو شدید بیمار ہیں موخر الذکر کا کراچی میں اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(خاکسار قاضی عبدالرحمٰن سیکرٹری بہشتی مقبرہ ربوہ)

—۰ افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم منشی احمد حسین صاحب ہیڈ کاتب الفضل کی والدہ صاحبہ (اہلیہ محترم منشی محمد حسین صاحب مرحوم) مورخہ ۲ نومبر کو کراچی میں وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ صحابیہ تھیں اور بہت نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ کراچی میں ہی تدفین عمل میں آئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

ضروری اعلان

دفتر ٹاؤن کمیٹی ربوہ میں ان بچوں کو جن کو ابھی چیچک کا ٹیکہ نہیں ہوا ۳ بجے سے ۴ بجے شام تک ٹیکہ ہوا کرے گا۔ مقامی احباب اپنے نوزائیدہ بچوں کو مذکورہ وقت میں ٹیکہ کروائیں۔ (سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۸ نومبر ۱۹۶۷ء

آئینۂ عبرت

(الف) مندرجہ ذیل عنوانات صرف ایک تاریخ مورخہ ۶/۱۱/۶۷ کے اردو روزناموں سے نقل کئے جاتے ہیں۔

(۱) یمن میں فوج نے صدر عبداللہ السلال کی حکومت کا تختہ الٹ دیا۔ (نوائے وقت)

(۲) فلاسی اور عدن کے قومی محاذ آزادی میں خوں ریز تصادم (مشرق)

(۳) شام اور اردن سے اسرائیل کی خون ریز لڑائی چھڑ گئی (امروز)

(۴) عرب ملکوں کو غلام بنانے کا سامراجی منصوبہ (ایضاً)

(۵) روس خلا سے بم گرانے کا تجربہ کر چکا ہے (ایضاً)

(۶) اسلامی سوشلزم کے ذریعہ معاشرہ کی بیشتر خرابیاں دور کی جا سکتی ہیں۔ بھٹو (نوائے وقت)

(۷) مکمل جمہوریت کی بحالی کے بغیر ملکی مسائل کو حل نہیں کیا جا سکتا۔ چوہدری محمد علی (نوائے وقت)

(۸) زرمبادلہ کا ناجائز کاروبار کرنے والے .. گروہ کے سات ارکان پکڑے گئے۔ (ایضاً)

(۹) دینی عقائد میں تحریف کی کوششوں کو متحد ہو کر ہی ناکام بنایا جا سکتا ہے (امروز)

(۱۰) موسیقی کانفرنس کی آخری نشست گیارہ گھنٹے جاری رہی۔ (ایضاً)

خبروں کا یہ "عشرہ" اسلامی اور عربی ممالک کی موجودہ حالت پر کافی سے بھی زیادہ روشنی ڈالتا ہے۔ یہ درست ہے کہ سامراجی طاقتیں دخل اندازی کر رہی ہیں مگر سوال یہ ہے کہ خود اسلامی ممالک کے دانشمندوں کی ذہنیت کو کیا ہو گیا ہے۔ آخر یہ کہہ کر خاموش ہونا پڑتا ہے کہ

سادگی مسلم کی دیکھ اوروں کی عیاری بھی دیکھ (اقبال)

(ب) بلا تبصرہ

صدق جدید لکھنؤ کی "سچی باتیں" کے کالم سے

"قاہرہ کی چلی ہوئی خبر شروع اکتوبر کی ہے کہ یہودی قوم کے نئے سال کے شروع ہونے پر صدر ناصر نے اپنی یہودی رعایا کو مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے! — لیکن اگر یہودی قوم کی قوم برسرپیکار تھی۔ یا رہ چکی ہے۔ تو پھر اس کے ساتھ برتاؤ بالکل دشمنوں کا ہونا چاہئے اسے اپنی رعایا میں شامل رکھنے اور پھر اس کے نوروز پر اسے دوستانہ مبارک وسلامت کا پیغام دینے کے کیا معنی؟ دشمن دشمن کے یہ تعلقات کہیں بھی دنیا میں ہوتے ہیں۔ اسی طرح اس کی کوئی اطلاع حکومت اسرائیل سے بھی نہیں آئی کہ اس نے اپنی ساری مسلم آبادی کو نظر بند یا قید کر لیا ہو۔ یا گولی سے اڑا دیا ہو — کھلے ہوئے اور صاف معنی اس صورت حال کے یہ ہیں کہ جنگ مذہب یہود اور مذہب اسلام کے ماننے والوں میں نہ تھی۔ مسلم قوم اور یہود قوم کے درمیان بھی نہ تھی۔ جنگ مذہبی اور دینی تو خیر کیا ہوتی، قومی بھی نہ تھی۔ صرف دو حکومتوں کے درمیان ایک ٹکر تھی۔ دو سلطنتوں کے درمیان ایک تصادم تھا اور یہ ایک محض اتفاقی اور غیر متعلق بات تھی۔ کہ ایک فریق کا دین اسلام ہے

حضرت مصلح موعودؓ

نشانِ رحمتِ باری تھے مصلح موعود
خدا کے دین پہ واری تھے مصلح موعود
ہر ایک رنگ میں ادیانِ باطلہ کے لئے
بس ایک ضربتِ کاری تھے مصلحِ موعود
نکھار دی ہے گلستانِ احمدی کی فضا
چمن میں بادِ بہاری تھے مصلحِ موعود
دلوں میں اپنے محبوں کے جاگزیں لیکن
عدو کے ذہن پہ طاری تھے مصلحِ موعود
مسیح و مہدیِ دوراں کے حسن کا نقشہ
نزولِ رحمتِ باری تھے مصلحِ موعود
زمیں پہ جیسے اتر آئے صاحبِ افلاک
سمجھ سکا ہے یہی کچھ نسیم کا ادراک

نسیم سیفی

اور ایک کا مذہب یہودیت! جنگ اگر مذہبی ہوتی۔ تو کہیں تو کوئی مذہبی عقیدہ زیر بحث آتا اور کبھی تو گفتگو قرآن اور توریت کی حقانیت پر ہوتی یا رسالت محمدی اور رسالت موسوی کی بحث چھڑتی!" (صدق جدید مورخہ ۲۷ر اکتوبر ۶۷ء)

"سبق آموز اعداد"

ایک صدق نواز مقیم بیرون ہند و پاکستان کے مکتوب سے۔

"ابھی ابھی ایک مضمون نظر سے گزرا جو یہاں میں آج ہی شائع ہوا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ متحدہ بائبل سوسائٹی جنیوا نے ۶۸ء میں انجیل کے ترجموں کا سالانہ بجٹ ۲۴ لاکھ ۵۳ ہزار ۷۰۰ اسٹرلنگ پونڈ رکھا ہے۔ یہ ترجمہ ۸۲۰ زبانوں کا ہے اور پچھلے سال انہوں نے انجیل کے نسخے ۹ کروڑ ۳۰ لاکھ کی تعداد میں شائع کئے ہیں۔ اور اس پر بھی انہیں شکایت ہے کہ فنڈ کی کمی کے باعث ان کے بہت سے منصوبے عمل پذیر نہ ہو سکے۔ یہ حال ان قوموں کا ہے جو ہمارے نزدیک تمام تر مادیت میں غرق ہیں۔ اور روحانیت کے علمبردار دنیا میں صرف ہم ہیں۔"

(صدق جدید مورخہ ۲۷ر اکتوبر ۱۹۶۷ء صہ)

آپ کے عزم کی ضرورت

روزنامہ الفضل ایک دینی اخبار ہے اس کا باقاعدگی سے مطالعہ بھی آپ کی دینی معلومات بڑھانے کا بہت بڑا موجب بن سکتا ہے۔ اس لئے ۱۲ پیسے روز کا خرچ کوئی ایسا بوجھ نہیں جو ناقابل برداشت ہو صرف آپ کے عزم کی ضرورت ہے۔ (مینجر الفضل ربوہ)

یادِ محمود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہے جب زندگی ہی محبت میں جلنا تو پھر اے میری زندگی کی تمنا
بھڑک اُٹھے ہیں جو رگ وجاں سے شعلے وہ شعلے بجھاؤں تو کیونکر بجھاؤں
نہ تیری طرف سے ملے گی اجازت نہ ہو گا کبھی چاک اختر کا سینہ
جو کھائے ہیں تیری جدائی میں میں نے وہ داغ اب دکھاؤں تو کیونکر دکھاؤں

تائیداتِ سماوی

یوں تو سیدنا حضرت فضلِ عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی پاکیزہ زندگی کا ہر لمحہ اللہ تعالےٰ کی تائید و نصرت کا آئینہ دار رہا ہے لیکن مصائب کے ایام میں تو خاص طور پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے غیبی امداد اور حضور سے اللہ تعالےٰ کا امتیازی سلوک جلوہ گر نظر آتا تھا حتیٰ کہ اللہ تعالےٰ کا یہ وعدہ کہ:-

"خدا کا سایہ اس کے سر پر ہو گا!"

ہر خاص و عام کے لئے اظہر من الشمس ہو جاتا تھا۔

چنانچہ حضور رضی اللہ عنہ کی آخری علالت کے ایام بھی اللہ تعالےٰ کی تائید و نصرت کے واقعات سے بھرے ہوئے گزرے۔ حضور نے نہایت ہی ناموافق حالات میں ۱۹۵۵ء میں سفرِ یورپ اختیار فرمایا اور شدید علالت کے باوجود اس سفر میں حضور نے تبلیغِ اسلام کے مقدس کام کی طرف پوری توجہ مرکوز رکھی۔ یہ امور بجائے خود نہایت ایمان افروز ہیں۔ پھر مرکز میں حضور کی عدم موجودگی سے جو خلا واقعہ ہو گیا تھا اس میں حضور کے خدام کو غیر معمولی رنگ میں خدمات بجالانے کا موقعہ ملا۔ اور اس طرح اللہ تعالےٰ نے حضور کو مرکز کے متعلق مطمئن رکھا یہ پہلو بھی حضور کی دعاؤں سے ہی اطمینان بخش رہا جو دراصل تائیدات سماوی کا مظہر تھا۔ چنانچہ اس ضمن میں حضور کے رقم فرمودہ ایک طویل مکتوب سے ایک مختصر سا اقتباس ہدیۂ قارئین کرنا یقیناً موجب ازدیادِ ایمان ہو گا۔ یہ مکتوب گرامی لندن سے حضور نے ۱۱ ؍ اگست ۱۹۵۵ء کو عاجز کے نام ارسال فرمایا تھا:-

"اللہ تعالےٰ کا ہمیشہ ہی میرے ساتھ یہ سلوک رہا ہے کہ میری احتیاج کے وقت وہ میری مدد کے لئے آپہنچا ہے۔ یہ سفر میرے لئے نہایت تکلیف دہ تھا کیونکہ ایک طرف بیماری اور بیماری بھی ایسی جس کا حواس پر اثر تھا دوسری طرف ملک سے مہینوں کے لئے باہر جانا اور مجبوراً اتنے بڑے قافلہ کے ساتھ جانا کہ اخراجات بے حد و حساب تھے اس وقت میں اللہ تعالےٰ نے ..... کو بھیج دیا اور ..... نے کام سنبھال لیا۔ اس احسان پر بار بار اللہ تعالیٰ کا شکریہ دل سے نکلتا ہے۔ دوسری طرف دنیوی کاموں کے لئے اللہ تعالےٰ نے ناصر محمد سیال اور چوہدری فتح محمد سیال کو بھجوا دیا جنہوں نے بہت حد تک میرے ذاتی کام سنبھال لئے فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔"

قدیمی احمدیوں کے لئے ایک قیمتی ہدایت

حضور کے اسی طویل مکتوب گرامی کے ایک اور مقام پر حضور نے قدیمی احمدی مخلصوں کی نئی پود کے متعلق ایک شدید خواہش کا اظہار فرمایا ہے جو نئی نسل کے لئے ایک زریں ہدایت کے طور پر ہے۔ خدا کرے متعلقہ نئی پود حضور کی اس خواہش کو پورا کرنے میں سر دھڑ کی بازی لگا دے تا غلبۂ اسلام قریب سے قریب تر زمانہ میں دیکھا جا سکے۔ اس مضمون کو حضور کے الفاظ میں ہی پیش کیا جاتا ہے۔ فرمایا:-

"..... کی خدمت کا بہت بہت شکریہ۔ آخر ..... ان لوگوں میں سے ہیں جو بچپن سے سلسلہ سے وابستہ ہیں اور جن کے بزرگ بھی سلسلہ کی خدمت کرتے رہے ہیں۔
اب یہ ہمیں لوگوں کا کام ہے اگر اسی طرح پُرانی نسل دنیا کی ہڈیوں کو چھوڑ کر دین کی خدمت میں لگ جائے تو انشاء اللہ اسلام عیسائیت پر غالب آجائے گا۔ آثار پیدا ہو رہے ہیں۔"

حضور کا آخری فقرہ خاص طور پر قابلِ غور ہے یہ فقرہ حضور کی اس دلی تڑپ کا آئینہ دار ہے جو غلبۂ اسلام کے متعلق حضور کے پاکیزہ دل میں موجزن تھی اسی پاکیزہ مقصد کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے پھر یورپین ممالک کا سفر اختیار فرمایا اور مغربی اقوام پر اسلام اور بانیٔ اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے بارے میں اتمامِ حجت کا شرف پایا۔ اور اس طرح غلبۂ اسلام کے آثار پہلے سے بھی زیادہ محسوس و مشہود کر دکھائے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ ہر فردِ جماعت خدمتِ دین میں لگ جائے تاکہ جلد از جلد غلبۂ اسلام ظہور میں آجائے۔ وھو المراد

کیا جس نے روشن تھا نامِ محمدؐ
سُنایا تھا سب کو پیامِ محمدؐ
پلایا تھا بھر بھر کے جامِ محمدؐ
وہی تھا حقیقی غلامِ محمدؐ
وہ بیٹا تھا اور جدِّ امجد محمدؐ
سلام ان پہ لاکھوں درود ان پہ بے حد
دعا ہے یہ اختر کی تجھ سے خدایا
رہے تیرے محمودؓ پہ تیرا سایہ
خلافت کا جس نے دیا تھا جلایا
محمدؐ سے پایا تھا جو اس نے پایا
محمدؐ کا بیٹا تھا محمود احمدؓ
سلام ان پہ لاکھوں درود ان پہ بے حد

غلام محمد اختر
۶۷-۱۱-۴

مئے عرفاں پلا رہا ہے کون؟

گیت خوشیوں کے گا رہا ہے کون؟
اپنے آنسو چھپا رہا ہے کون؟
مَیں نے پلکوں سے جو بجھائے تھے
وہ دیئے پھر جلا رہا ہے کون؟
خوابِ غفلت میں ڈوبنے والو!
دیکھو تم کو بُلا رہا ہے کون؟
جن کی صدیوں سے تھی جہاں کو تلاش
وہ خزانے لُٹا رہا ہے کون؟
جام و ساغر کی محفلوں میں یہاں
مئے عرفاں پلا رہا ہے کون؟
راہِ حق سے بھٹکنے والوں کو!
آج رستہ دکھا رہا ہے کون؟
کفر کی ظلمتوں میں اے ہمدم
آج یہ جگمگا رہا ہے کون؟
سب مقفّل ہیں میکدے خورشید
پھر بھی یہ لڑکھڑا رہا ہے کون؟

مبشر خورشید۔ راولپنڈی

مجالس خدام الاحمدیہ علاقہ پشاور و ڈیرہ اسمٰعیل خان کے سالانہ اجتماع کی مختصر روداد

مجالس خدام الاحمدیہ علاقہ پشاور و ڈیرہ اسماعیل خاں کا چھٹا علاقائی اجتماع یکم۔ دو۔ تین ستمبر ۱۹۶۷ء بروز جمعہ ہفتہ اور اتوار مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور میں منعقد ہوا۔ اجتماع کا افتتاحی اجلاس یکم ستمبر کو بعد از نماز جمعہ زیر صدارت مکرم میاں محمود احمد صاحب نائب امیر جماعتِ احمدیہ پشاور منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد قائد صاحب علاقائی نے خدام سمیت عہد دہرایا پھر نظم ہوئی اور اس کے بعد صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا پیغام جو خاص اس اجتماع کے لئے بھیجا گیا تھا پڑھ کر سنایا گیا۔ افتتاحی تقریر کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور اس طرح اجتماع کا آغاز ہوا۔

پہلے دن چار بجے شام مقابلہ فی البدیہہ تقاریر ہوا۔ خدام و اطفال نے نہایت شوق سے تقاریر کیں اور دیئے گئے عنوانات پر روشنی ڈالی۔

۳/۴-۷ بجے شام اجلاس عام شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد تقاریر ہوئیں پہلی تقریر مکرم بشیرالدین احمد صاحب سامی قائمقام قائد مجلس خدام الاحمدیہ پشاور نے کی۔ ان کی تقریر کا عنوان تھا "خدام الاحمدیہ کے قیام کی غرض"

دوسری تقریر مکرم خلیل احمد صاحب اختر کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا "جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ روحانی انقلاب" تقاریر کے اختتام پر صدارتی خطاب میں قائد صاحب علاقائی نے اپنے مشاہدات کی بناء پر بتایا کہ کس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بدولت اسلام دنیا کے کناروں تک پہنچ چکا ہے۔

دوسرے دن ۲ر ستمبر نماز تہجد۔ نماز فجر۔ درس قرآن کریم اور انفرادی تلاوت کے پروگرام چھ بجے تک جاری رہے۔ آٹھ بجے خدام و اطفال کے ورزشی مقابلہ جات شروع ہوئے۔ پھر مقابلہ مضمون نویسی شروع ہوا۔ مضمون نویسی کے لئے عنوانات پہلے سے بنائے گئے تھے اور دو گھنٹہ وقت مقرر تھا۔ ۱۲ خدام نے مقابلہ میں حصہ لیا۔

دس بجے کے قریب محترم مولانا ابو العطاء صاحب ربوہ سے بذریعہ چناب ایکسپریس پشاور تشریف لائے خدام و اطفال نے نہایت گرم جوشی سے آپ کا استقبال کیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بذریعہ موٹرکار مردان سے پشاور تشریف لائے۔ آپ کا بھی نہایت گرم جوشی اور تپاک سے استقبال کیا گیا۔ آپ ہی کی زیرصدارت خدام کے مقابلہ جات قرآن اور معلوماتِ دینی و عامہ شروع ہوئے۔ سوا تین بجے بعد دوپہر خدام کا تقریری مقابلہ ہوا۔ اس کے لئے عناوین پہلے سے بنائے گئے تھے۔ چودہ خدام نے اس مقابلہ میں حصہ لیا۔ پانچ بجے دوبارہ ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ یہ مقابلہ جات ۱/۲-۶ بجے شام تک جاری رہے۔

اسی دن پانچ بجے شام محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے پشاور کے ایک ہوٹل میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ اس کانفرنس میں تقریباً دس اخباری نمائندوں کے علاوہ ریڈیو پاکستان کے نمائندہ نے بھی شرکت کی۔ محترم صدر صاحب نے اس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جماعتِ احمدیہ کا نصب العین پیش کیا۔ خطاب کے بعد آپ نے سوالات کے جوابات دیئے۔ متعدد اخباروں میں پریس کانفرنس کی تفصیلی خبریں شائع ہوئیں۔

شام کا اجلاس ۳/۴-۷ بجے محترم شمس الدین خان صاحب امیر علاقائی کی صدارت میں ہوا۔ اس اجلاس میں عورتوں کے سننے کا خاص انتظام کیا گیا تھا۔ اس اجلاس میں ایک مجلس مذاکرہ بعنوان "امن عالم کا قیام" منعقد ہوئی اس میں جن مقررین نے حصہ لیا انکے اسمائے گرامی یہ ہیں:۔

مکرم خلیل احمد صاحب اختر۔
مکرم نقاب شاہ صاحب۔
مکرم ارشاد احمد صاحب۔
مکرم بشیرالدین احمد صاحب سامی۔
مکرم مبشر احمد صاحب۔

ان سب مقررین کے بعد صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے بھی اسی موضوع پر تقریر کی۔

مجلس مذاکرہ کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے "آنحضرتؐ کی قوتِ قدسیہ" پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب و دعا کے بعد یہ اجلاس دس بجے رات ختم ہوا۔

تیسرے دن یعنی ۳ر ستمبر کو خدام و اطفال پھر ۴/۳-۳ بجے صبح بیدار ہوئے اور آٹھ بجے تک نماز تہجد۔ نماز فجر۔ درس قرآن۔ انفرادی تلاوت اور ناشتہ وغیرہ سے فارغ ہو گئے۔ ۱/۲-۸ بجے صبح اجتماع کا اختتامی اجلاس زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد دینی و علمی سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ شروع ہوا۔ اس سلسلہ کے اختتام پر مکرم قائد صاحب ضلع نے تربیتی کلاس مجالس خدام الاحمدیہ ضلع پشاور منعقدہ ۱۸ر اگست تا ۲۵ر اگست کی رپورٹ سنائی۔ بعدازاں مکرم قائد صاحب علاقہ پشاور نے اپنے علاقہ کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ پھر محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے خدام و اطفال سے خطاب کیا۔

انعامات محترم صدر صاحب نے اپنے ہاتھ سے تقسیم کئے۔ اور مختلف تعلیمی و ورزشی مقابلہ جات میں اوّل، دوم آنے والے خدام و اطفال کو دلچسپ اور دینی کتب پر مشتمل انعامات دئے۔ اپنے الوداعی خطاب میں محترم صدر صاحب نے خدام کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ آپ نے فرمایا کہ ہر ایک خادم کو نماز باترجمہ آنی چاہیئے۔ اور وہ نماز باجماعت کا پابند ہو۔

محترم صدر صاحب کی تقریر کے بعد قائد صاحب علاقائی نے اجتماع میں شریک ہونے والے سب احباب، اجتماع کے دوران کام کرنے والے کارکنان اور احباب جنہوں نے کسی نہ کسی طرح قیادت علاقائی سے تعاون کیا کا شکریہ ادا کیا۔ اجتماعی دعا کے بعد ۱/۲-۱۲ بجے اجلاس برخاست ہوا۔

اسی دن پانچ بجے شام محترم صدر صاحب کے اعزاز میں ایک عصرانہ زیر مکان ڈاکٹر غلام اللہ صاحب ڈی۔جی پاکستان فارسٹ انسٹیٹیوٹ پشاور یونیورسٹی) دیا گیا۔ اس عصرانہ میں یونیورسٹی کے پروفیسر صاحبان و دیگر معزز احباب نے شرکت کی۔ عصرانہ کے بعد محترم ڈاکٹر عمرحیات صاحب ملک کی زیرِصدارت مہمان خصوصی نے سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر پُرمعارف تقریر کی۔ اس تقریر میں محترم صاحبزادہ صاحب نے رسولِ پاکؐ کی سیرت کا ایک پہلو (انسانوں سے حسنِ سلوک) بیان کیا۔ اپنے اس لمبا گھنٹہ لمبے خطاب میں محترم صاحبزادہ صاحب نے حاضرین کو دینی و علمی معلومات بہم پہنچائیں جس سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔ ڈاکٹر عمرحیات صاحب ملک نے اپنی صدارتی تقریر میں محترم صاحبزادہ صاحب کی تقریر کی بہت تعریف کی اور آپ کا شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر ملک صاحب نے کہا کہ ایسے مواقع بار بار آنے چاہئیں تاکہ عوام کو اس محسنِ اعظم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی سے لگاؤ پیدا ہو اور وہ اسلام کی روح کو سمجھنے لگیں۔ عصرانہ کے اختتام پر محترم صاحبزادہ صاحب نے کتابوں کا ایک سیٹ محترم ڈاکٹر عمرحیات صاحب ملک کو پیش کیا جو انہوں نے بخوشی قبول کیا اور اس تحفے پر آپ کا شکریہ ادا کیا۔

۳ر ستمبر کی شام کو مجالس خدام الاحمدیہ علاقہ پشاور و ڈیرہ اسمٰعیل خان کا چھٹا علاقائی اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

(نائب منتظم تعلیمی پروگرام اجتماع علاقائی)

جامعہ نصرت میں صنعتی نمائش

امسال بھی جامعہ نصرت میں چھوٹے پیمانہ پر صنعتی نمائش کا انعقاد ہو رہا ہے جس میں دستکاری کی اچھی اشیاء کے علاوہ اشیائے خوردنی کی دکانیں بھی ہونگی نمائش کا افتتاح ۹ر نومبر بروز جمعرات ٹھیک صبح ۹ بجے حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرمائیں گی۔ تمام مقامی مستورات سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ تشریف لاکر بچیوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں گی۔

(پرنسپل جامعہ نصرت۔ ربوہ)

کون سا اسلام افضل ہے؟

(از مکرم ملک رفیق احمد صاحب ربوہ)

حدیث شریف میں آتا ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اَیُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ کہ کونسا اسلام افضل ہے۔

ایک اور روایت میں اَیُّ المسلمین خَیْرٌ کے الفاظ آتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے بہتر کون ہوتا ہے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے جواب میں فرمایا:۔

مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِہٖ وَ یَدِہٖ

کہ جس کے ہاتھوں اور زبان سے مسلمان محفوظ ہوں۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک دفعہ ایک صحابی نے پوچھا کہ مجھے کوئی ایسی بات اسلام کے متعلق بتائیں کہ اسکے بعد کسی اور چیز کے پوچھنے کی حاجت نہ رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ ثُمَّ اسْتَقِمْ یعنی تو کہہ میں اللہ تعالٰے پر ایمان لایا اور پھر اس پر استقامت اختیار کر۔ قاضی عیاض اس کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہ آپ کا قول جوامع الکلم میں سے ہے۔ (جوامع الکلم سے مراد حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ اقوال ہیں جن الفاظ میں تو اختصار ہے لیکن اُن کے معانی میں بے پناہ وسعتیں موجود ہیں) اور یہ قرآن مجید کی آیت اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا کے ارشاد سے ماخوذ ہے یعنی خدائے واحد کو اپنا رب یقین جانتے ہوئے اس پر ایمان رکھنے والے اسکے مقرب بنتے اور اسکی نعمتوں کے وارث بنتے ہیں۔

احادیث میں کون مسلمان افضل ہے؟ کے مختلف جوابات ملتے ہیں چنانچہ اوپر کے جواب کے علاوہ ایک اور روایت میں ہے کہ آپ سے ایک آدمی نے پوچھا اَیُّ الْاِسْلَامِ خَیْرٌ کہ کون اسلام افضل ہے۔ اس کے جواب میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَ تَقْرَاُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَ مَنْ لَّمْ تَعْرِفْ کہ تو کھانا کھلا اور دوسروں کو اسلام علیکم کہہ خواہ تو اُن کو پہچانتا ہو یا نہ پہچانتا ہو۔

اسلام سلامتی کا مذہب ہے اور اس میں ہر اُس عمل سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے۔ جس سے اُسکے دوسرے بھائیوں کو نقصان اور تکلیف پہنچے مسلم وہ ہوگا جو صلح پسند ہو اور لوگ اس سے محفوظ ہوں۔ . . . . .

- - - - - - - -

. . . حدیث میں آتا ہے کہ جو اللہ تعالٰے پر اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے اُسے چاہیئے کہ وہ اپنے پڑوسی کی عزت کرے اُس کے حقوق کا خیال رکھے اور بہتر شخص وہ ہے۔ جس کی ایذا سے اس کے پڑوسی محفوظ ہوں ایک دفعہ فرمایا کہ مجھے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی اتنی ترغیب دلائی گئی ہے۔ کہ میں نے سمجھا کہ شاید اُسے وارث بھی بنا دیا جائے۔

زبان کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اصولی بات بیان کر دی کہ مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیَقُلْ خَیْرًا اَوْ لِیَصْمُتْ کہ جو اللہ تعالٰے اور یوم الآخر پر ایمان لاتا ہے وہ کوئی اچھی بات کہے اگر اچھی بات نہ کر سکتا ہو تو خاموش رہے۔ مندرجہ بالا دونوں باتیں دُنیا کے امن وامان کے لئے اصول کی حیثیت رکھتی ہیں۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق کہ "اَلدِّیْنُ نَصِیْحَۃٌ" کہ دین خیر خواہی کا نام ہے ہر مسلمان دوسرے ہمسائے مسلمان سے خیر خواہی کرے اور اس کی تکالیف کو . . . . اپنی تکالیف سمجھے جو کچھ خود پسند کرے وہی اسکے لئے پسند کرے تو تھوڑے ہی عرصے میں معاشرہ میں ایک عمدہ تبدیلی آجائے گی۔

زبان اور ہاتھ دونوں ہی دوسروں کو راحت پہنچانے کا بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ لیکن غلط استعمال سے دوسرے کے جذبات کو مجروح کیا جا سکتا ہے۔ اس سے دوسرے کو گالیاں دی جا سکتی ہیں اور زبان کا زخم تلوار کے زخم سے زیادہ سخت ہوتا ہے۔ لیکن زبان ہی ہے اگر اس کا صحیح استعمال کیا جائے تو باعث راحت ہوتی ہے۔

یادِ مصلح موعودؓ

آج اک کرب سا محسوس مجھے ہوتا ہے
چشمِ گریاں ہی نہیں دِل بھی مرا روتا ہے

بیقراری ہے مرے قلبِ حزیں کو لاحق
پہلو بدلوں تو مجھے دردِ سوا ہوتا ہے

جس کا دم شمعِ شبستان تھا زمانہ کیلئے
آہ وہ مادِ لقا زیرِ زمیں سوتا ہے

ہجر کا داغ دیا فضلِ عمرؓ نے افسوس
غمِ جدائی میں بہت اس کی مجھے ہوتا ہے

دیں کو قوّت ملے ہردم یہی تھی کوشش
وقف وتحریک سے یہ صاف عیاں ہوتا ہے

حضرتِ مصلح موعودؓ پہ ہو لاکھوں سلام
اَب تو بسملؔ کے یہی وردِ زباں ہوتا ہے

(فضل الرحمٰن بسملؔ)

مجالس اکتوبر کی رپورٹ بھجوائیں

ماہ اکتوبر ختم ہو چکا ہے۔ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ اکتوبر کی رپورٹ ۱۰ نومبر تک مرکز کو روانہ فرما کر ممنون فرمائیں۔ ہر مجلس کی ماہانہ رپورٹ ہر صورت ۱۰ نومبر تک مرکز میں پہنچ جانی چاہیئے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان گمشدگی رسید بک

مکرم احمد دین صاحب صدر جماعت احمدیہ گگو ضلع ساہیوال اطلاع دی ہے کہ رسید بک ۱۸۳۶۲ جو رسید ۶۲ تک استعمال شدہ ہے گم ہو چکی ہے۔ لہٰذا احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کوئی شخص اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کریں۔ بلکہ اگر یہ رسید بک کسی کو ملے تو وہ فوری طور پر نظارت ہذا میں بھجوا کر ممنون فرما دیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص زبان کی حفاظت کرے۔ اس نے گویا کامیابی حاصل کر لی سو مناسب یہی ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے احکام کی تعمیل میں اسکو استعمال کیا جائے اور دوسروں کو اس کے ذریعہ دکھ نہ پہنچایا جائے۔

ہاتھ خدا تعالیٰ نے اسلئے دیئے ہیں تا ہم انہیں استعمال کرتے ہوئے اس کی دی نعمتوں سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اس کے احکام کی تکمیل کر سکیں اور اسکے بندوں کی بہتری کے لئے خدمات سر انجام دے سکیں۔

ہمیں اپنی زندگی کو غنیمت جانتے ہوئے جتنی ہمیں طاقت ہو احکام خداوندی کے مطابق اپنی زندگی گزارنے کی سعی کرنی چاہیئے۔

خدا تعالیٰ نے ہمیں اپنی رضا کے مطابق نیک اعمال کرنے کی توفیق بخشے۔

— آمین —

جنّت کی خوشخبری

دنیا کے محسن اعظم حضرت اقدس خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

مَنْ بَنٰی لِلّٰہِ مَسْجِدًا بَنَی اللّٰہُ لَہٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ

یعنی جو مومن بندہ محض اللہ تعالیٰ کے لئے اس دنیا میں مسجد بناتا ہے اللہ تعالیٰ ایسے شخص کا گھر جنت میں بنائے گا۔

اپنے پیارے آقا کے اس ارشاد بابرکت کی تعمیل کے لئے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اکنافِ عالم میں مساجد تعمیر کروانے کا عزم فرمایا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے حضور انور رضؓ کے اس عزم میں اس قدر برکت ڈالی کہ جماعت کے ذریعہ ممالک بیرون میں ساڑھے تین سو کے قریب مساجد بنانے کی توفیق دی اور دے رہا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

جماعت احمدیہ کے جملہ مردوں۔ عورتوں اور بچوں کو چاہیئے کہ سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے حسب ذیل ارشاد کی تعمیل کے لئے ہر خوشی کے موقعہ پر تعمیر مساجد ممالک بیرون کے چندہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تا حضور انورؓ کا حسب ذیل منشاء جلد سے جلد پورا ہو۔ آمین

"ہمیں ہر اہم جگہ پہ ہی نہیں ہر جگہ پر مسجدیں بنانی ہوں گی"

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں نمایاں حصہ لینے والی خواتین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جن بہنوں کو مساجد ممالک بیرون کی تعمیر کے لئے تین صد روپیہ یا اس سے زائد اپنی یا اپنے مرحومین کی طرف سے تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ان کی ایک فہرست درج ذیل ہے۔ جَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے

۱۸۱م۔ محترمہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ ربوہ ۔۔ ـــ ۳۱۵

۱۸۲م۔ محترمہ شمیم بیگم صاحبہ اہلیہ لطف المنان صاحب کوٹ مزار روڈ لاہور ۔۔ ـــ ۳۰۰

۱۸۳م۔ محترمہ ڈاکٹر زبیدہ خاتون صاحبہ شیخوپورہ شہر ۔۔ ـــ ۴۰۰

۱۸۴م۔ محترمہ فردوس بی بی صاحبہ اہلیہ مولوی عبد الغفور صاحب کوئٹہ ۔۔ ـــ ۳۰۰

۱۸۵م۔ محترمہ ڈاکٹر امۃ الکریم صاحبہ بیگم شیخ طلعت علی صاحب حیدرآباد (سندھ) ۔۔ ـــ ۳۰۰

۱۸۶م۔ محترمہ عنایت بیگم صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب چغتائی دوہ کینٹ ۔۔ ـــ ۳۱۰

۱۸۷م۔ محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری محمد نواز صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۔۔ ـــ ۳۰۰

۱۸۸م۔ محترمہ مسز ناصرہ فاروقی صاحبہ دارالبرکات ربوہ ۔۔ ـــ ۳۰۰

۱۸۹م۔ مکرم ملک امام الدین صاحب گوجرانوالہ منجانب اہلیہ خود محترمہ وزیر بیگم صاحبہ مرحومہ ۔۔ ـــ ۳۰۵

۱۹۰م۔ محترمہ رسول بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری خان محمد صاحب گوندل گولبازار ربوہ ۔۔ ـــ ۳۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

پتہ مطلوب ہے

مکرم میجر ملک محمود احمد صاحب ولد ملک غلام فرید صاحب ایم اے موصی نمبر ۹۶۰۲ سابقہ سکونت دارالفضل قادیان کے موجودہ پتہ کی دفتر کو ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو مطلع فرمائیں۔ یا اگر موصی خود اس اعلان کو پڑھیں تو اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

جماعت احمدیہ شاہدرہ کے جلسہ سالانہ کی مختصر روداد

جماعت احمدیہ شاہدرہ کا سالانہ جلسہ حسب معمول مورخہ پندرہ اکتوبر ۱۹۶۷ء بروز اتوار منعقد ہوا جس میں مرکز سے محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل جالندھری نائب ناظر تربیت اصلاح وارشاد۔ مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مکرم مولوی رشید احمد چغتائی صاحب (سابق مبلغ بلاد عربیہ) تشریف لائے۔ ان کے علاوہ مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد ایم اے (مربی شہر لاہور) مکرم مولوی مبارک احمد صاحب جمیل شاہد ایم اے مربی ضلع لاہور بھی جلسہ میں شریک ہوئے اور تقاریر فرمائیں۔

پہلا اجلاس خاکسار کی صدارت میں نو بجے صبح سے ایک بجے دوپہر تک ہوا جس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ اس کے بعد ایک نظم اور خاکسار کی افتتاحی تقریر ہوئی اور پھر مولانا دین محمد صاحب ایم اے مولانا ابو العطاء صاحب اور مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے علی الترتیب سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم تعلق باللہ اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے عنوانوں پر تقاریر فرمائیں۔ اس کے بعد ایک بجے سے اڑھائی بجے تک وقفہ طعام وصلوٰۃ تھا۔ طعام کا انتظام مقامی جماعت کی طرف سے تھا۔

دوسرا اجلاس اڑھائی بجے بعد دوپہر زیر صدارت مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب انور پرائیویٹ سیکرٹری شروع ہوا۔ (جو وقف عارضی کے تحت لاہور آئے ہوئے تھے) تلاوت اور نظم کے بعد مکرم مولوی مبارک احمد صاحب جمیل شاہد ایم اے مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی۔ مکرم بشیر الدین صاحب اور مولانا دوست محمد صاحب نے سیرۃ حضرت مسیح موعود ضرورت مصلح، اسلام کا عالمگیر غلبہ اور تحریک احمدیت کا تعارف کے عنوان کے عنوانوں پر تقاریر فرمائیں۔ دوسرے اجلاس کی صدارت کے کچھ حصہ کے فرائض مکرم ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی سیکرٹری اصلاح و ارشاد ضلع لاہور نے سرانجام دئے اور مختصر تقریر فرمائی۔

آخر میں خاکسار (صدر جماعت مقامی) نے اختتامی تقریر کی۔ اور تمام حاضرین اور مقامی حکام کا شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے اپنے تعاون سے جلسہ کی رونق کو دوبالا کیا جس کے بعد دعا پر ہمارا یہ جلسہ چھ بجے شام بخیر و خوبی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

اس کے بعد نماز مغرب و عشاء جلسہ گاہ میں ہوئی اور دوست رخصت ہوئے۔

جلسہ گاہ ایک کھلی جگہ میں شامیانوں وغیرہ سے آراستہ کیا گیا تھا لاؤڈ سپیکر کا بھی خاطر خواہ انتظام تھا۔

جلسہ کی حاضری بڑی خوشکن تھی۔ جس میں احمدیوں کے علاوہ غیر از جماعت احباب بھی بکثرت شامل ہوئے اور تقاریر سے استفادہ کیا۔ خواتین کے لئے پردہ کا اعلیٰ انتظام تھا۔ دوستوں کی لاہور واپسی کے لئے چوہدری محمد نواز صاحب مینیجنگ ڈائریکٹر پرنس ٹرانسپورٹ لاہور نے ایک بس کا مفت انتظام کیا تھا۔ فجزاہم اللہ

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شاہدرہ)

جماعت احمدیہ دھیر کے کلاں ضلع گجرات کا تربیتی جلسہ

مورخہ ۲۵ ماہ نبوت بروز بدھ بعد نماز عشاء جماعت احمدیہ دھیر کے کلاں میں زیر صدارت مکرم چوہدری منیر احمد صاحب ایم اے ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم مولوی ولایت نصیر احمد صاحب ناصر اور مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ اور ضروری تربیتی امور بیان کئے۔ اجلاس ۸ بجے شب سے ۱۱ بجے شب تک جاری رہا۔ امارت ضلع کی طرف سے لاؤڈ سپیکر کا انتظام بھی موجود تھا۔ بفضلہ تعالیٰ یہ اجلاس ہر لحاظ سے مفید اور مؤثر رہا۔ الحمد للہ

نصیر احمد ناصر ایم اے شاہد
مربی ضلع گجرات

هوالشافی

امراض حیوانات کی ادویات

(۱) اکسیر اپھارہ۔ (۲) اکسیر منہ کھر
(۳) اکسیر کنار (۴) اکسیر گل گھوٹو
(۵) خناق روک (۶) تریاق زہر باد
(۷) نیز مرغیوں کی بیماریوں کے لئے ادویات مل سکتی ہیں۔ اکسیر فالج مرغی اور اکسیر رانی کھیت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں (۳) وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۹۹۳

وسیم احمد صاحب ولد چوہدری رشید احمد صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علمی عمر ۱۹ سالہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن C/2-2-E جہانگیر روڈ ڈاک خانہ کراچی نمبر ۵ ضلع کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶ اپریل ۱۹۶۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں تعلیم حاصل کر رہا ہوں اور مجھے میرے والد بزرگوار کی طرف سے بیس روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ داخل کرتا رہوں گا۔ نیز میری وفات پر جس قدر جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالے کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت نافذ فرمائی جاوے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

شرح اول (-/۱ روپیہ)

العبد:- وسیم احمد بقلم خود۔

گواہ شد:- شیخ رفیع الدین احمد۔ مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی

گواہ شد:- ناز احمد ناصر ولد چوہدری محمد الدین عادل مرحوم نائب سیکرٹری وصایا مارٹن روڈ۔ کراچی۔

مسل نمبر ۱۸۹۹۴

میں حاجی شریف احمد صاحب ولد میاں محمد دریام صاحب قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر ۴۶ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۵/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

۱۔ مکان واقعہ دارالصدر غربی ربوہ قطعہ ۲۶/۲ مذکورہ مکان کے ۱/۲ حصہ کا میں مالک ہوں۔ ۱/۲ حصہ کی قیمت اندازاً مبلغ دس ہزار روپیہ ہے۔ (۲) ایک قطعہ ۱۲ مرلے دارالصدر شرقی ربوہ مالیتی مبلغ ۲۷۰۰ روپیہ۔ (۳) ایک مکان واقعہ چنیوٹ مالیتی ۱۴۴۰۰ روپیہ اس مکان کے ۱/۲ حصہ کا مالک ہوں۔ میں اپنی مذکورہ جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی مزید جائیداد پیدا کروں یا بوقت وفات کوئی ترکہ ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت اندازاً مبلغ -/۱۰۰ روپیہ ماہوار ہے۔ میں اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- حاجی شریف احمد

گواہ شد:- اللہ بخش دارالصدر غربی ب

گواہ شد:- محمد صادق بٹ انسپکٹر وصایا۔

مسل نمبر ۱۸۹۹۹

میں ریشم بی بی زوجہ شاہ سوار قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲۰ چک ڈیری فارم ڈاک خانہ مشن آباد پکسٹہ ملک وال ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۴/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد موجودہ حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں۔

(۱) حق مہر ۲۰۰ روپے جو بذمہ خاوند ہے (۲) کان طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی ۱۲۷ روپے۔ میں اس جائیداد کے ۱/۵ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۵ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

الامتہ: نشان انگوٹھا۔ ریشم بی بی۔

گواہ شد:- محمد لطیف سیکرٹری مال

گواہ شد: شاہ سوار سیکرٹری نقل مکانی فاؤنڈیشن تحریک جدید و صدر جماعت احمدیہ چک نمبر ۲۰

الراقم: محمد سعد معلم اصلاح و ارشاد۔

شرح اول ۵۰-۳ روپے

مسل نمبر ۱۹۰۰۰

میں نور فاطمہ صاحبہ بیوہ میاں حاکم دین صاحب مرحوم۔ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر تقریباً ۸۰ سال۔ بیعت ۱۹۲۰ء ساکن محلہ گوپال پورہ گلی نمبر ۵ ڈاک خانہ سانگلہ ہل خاص ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۴/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری منقولہ جائیداد و غیر منقولہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا حق مہر -/۳۲ روپے تھا۔ جو میں نے اپنے خاوند سے وصول کر لیا تھا۔ میں اس کے ۱/۵ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ میرا گزارہ نان و نفقہ کی صورت میں میرے لڑکے عزیز سمیع اللہ پر ہے۔ اس کے علاوہ مجھے اس کی طرف سے پانچ روپیہ ماہوار جیب خرچ ملتا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۵ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۵ حصہ پر وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت آج سے نافذ فرمائی جائے۔

الامتہ: نور فاطمہ

گواہ شد:- سمیع اللہ سابق سیکرٹری مال سانگلہ ہل

گواہ شد:- مولوی عنایت اللہ گورنمنٹ پنشنر سانگلہ ہل۔ بقلم خود۔

ماہ رمضان المبارک

ہم بڑی خوشی سے امسال بھی اپنے ہاں کے طبع کردہ تمام قرآنوں پر ماہ رمضان المبارک کی خاص الخاص رعایت دینے کا اعلان کرتے ہیں۔ یہ رعایت ۳۱ دسمبر ۱۹۶۷ء تک جاری رہے گی۔ آج ہی ایک کارڈ بھیج کر کتاب خیر و برکت مفت منگوائیے اس کتاب میں الاسماء الحسنیٰ کے معنیٰ اور تشریح بڑی تفصیل کے ساتھ شائع کی گئی ہے اور اس بابرکت کتاب میں تاج کمپنی کی تمام مطبوعات مع رعایت رمضان المبارک درج کر دی ہیں۔

تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰۔ کراچی۔

سُرمہ ثمیرا خاص

اس سرمہ کی تعریف کرنے کی ضرورت نہیں ہر کس و ناکس اس کے فوائد سے واقف ہے۔ شلاً ککرے۔ کمزوری نظر۔ پانی بہنا۔ آنکھوں کی سرخی چھپروں کی خارش اور دھند جالا وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ قیمت تین ماشہ شیشی ایک روپیہ چھ ماشے ایک روپیہ باسٹھ پیسے فی تولہ تین روپے

سرمہ نور چشم ککرے۔ خارش۔ پانی بہنا اور موتیا بند ابتدائی کے لئے مفید ہے قیمت ۳ ماشے ۵۰ پیسے ۶ ماشے ایک روپیہ فی تولہ ۱۶۲ء روپے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

اعلان نکاح

مورخہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۶۷ء بعد نماز جمعہ مسجد مبارک میں مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے مندرجہ ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

۱۔ ممّاۃ ذکیہ اختر بنت ماسٹر غلام محمد صاحب قصبہ مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ کا نکاح ہمراہ محمد یوسف صاحب ظفر کارکن دفتر خزانہ ولد میاں عمر الدین محلہ دارالیمن ربوہ بعوض ایک ہزار روپیہ حق مہر۔

۲۔ ممّاۃ بشریٰ نعیم بنت ماسٹر غلام محمد صاحب مذکور کا نکاح ہمراہ محمد رفیق صاحب ایف۔ اے ولد احمد دین صاحب مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بعوض مبلغ ایک ہزار حق مہر۔

جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو بابرکت بنائے۔

ناصر احمد
ولد ماسٹر غلام محمد صاحب

ولادت:-

خاکسار کے بیٹے ملک اختر حسین صاحب جو آج کل ٹورنٹو (کینیڈا) میں مع اہلیہ و عیال مقیم ہیں انہوں نے اطلاع دی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۱۴ اکتوبر ۶۷ء کو بچی عطا فرمائی ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام امۃ القدوس تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم سید عبداللہ شاہ صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ بچی کو صالحہ بنائے اور خاندان کے لئے بابرکت ثابت ہو اور ہر حال میں میرے بچوں اور دیگر عزیز و اقارب کا حامی و ناصر ہو۔ خاکسار غلام حسین کمبتان جنگلیری ایریا ربوہ

مومنوں کو یہ ہدایت ہے کہ وہ ہمیشہ انبیاء پر سلام بھیجتے رہیں تاکہ

اُن کے انوار کا سلسلہ وسیع ہو اور لوگ ان کی چھوڑی ہوئی روحانی جائداد کو غارت نہ کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورہ النمل کی آیت قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى آللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اے محمد رسول اللہ تُو لوگوں سے کہہ دے کہ ہر قسم کی تعریف کا اللہ تعالےٰ ہی مستحق ہے۔ جس نے ہر زمانہ میں لوگوں کی ہدایت اور راہنمائی کے لئے اپنے انبیاء بھیجے۔ کسی زمانہ میں اس نے موسےٰؑ کو لوگوں کی ہدایت کے لئے بھیجا۔ کسی زمانہ میں داؤدؑ اور سلیمانؑ کو بھیج دیا۔ کسی زمانہ میں حضرت صالحؑ کو لوگوں کی ہدایت کے لئے مبعوث کیا۔ کسی زمانہ میں حضرت لوطؑ کو نبوت کے مقام پر کھڑا کر دیا اور پھر خدا نے اپنے ان برگزیدہ بندوں کو کبھی اپنی نصرت و تائید سے محروم نہیں کیا بلکہ ہمیشہ ان کے لئے سلامتی نازل ہوتی رہی ہے۔ اب بتاؤ کیا اللہ اچھا ہے جو اپنے بندوں کو بچاتا اور ترقی دیتا رہتا ہے اور جس نے لوگوں کی راہ نمائی کے لئے اپنے کلام اور الہام کا سلسلہ جاری کیا ہوا ہے۔ یا یہ معبودانِ باطلہ اچھے ہیں جن کے ماننے والے ہمیشہ تباہ ہوتے ہیں اور جن کی طرف سے کبھی کوئی رسول اس پیغام کے ساتھ کھڑا نہیں ہوا کہ مجھے ہبل نے دنیا کی ہدایت کے لئے بھجوایا ہے یا لات اور منات نے بھجوایا ہے اور میں اپنے مخالفوں پر غالب رہوں گا۔

سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالےٰ کے برگزیدہ بندوں پر ہمیشہ اس کی طرف سے سلامتی نازل ہوتی رہتی ہے۔ اسی لئے مومنوں کو یہ ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جب بھی کسی نبی کا نام لیں تو اس کے ساتھ علیہ السلام کے الفاظ ضرور کہا کریں۔ وہ لوگ جو حقیقت سے ناآشنا ہوتے ہیں بعض دفعہ ان دعائیہ کلمات کے متعلق سوال کر دیا کرتے ہیں کہ انبیاء کے لئے سلامتی کی خاص طور پر کیوں دعا کی جاتی ہے۔ ان کا خدا تعالےٰ کے سایۂ رحمت میں ہونا ایک قطعی اور یقینی امر ہے۔ وہ نہیں سمجھتے کہ یہ سلامتی تو ان کو بے شک حاصل ہے کہ وہ وفات پاکر اللہ تعالےٰ کے سایۂ رحمت میں چلے گئے۔ لیکن ایک اور بات ایسی ہے جس کے لحاظ سے ان کے مرنے کے بعد بھی ہمیشہ سلامتی کی دعا کرتے رہنا ضروری ہوتا ہے اور وہ یہ کہ انبیاء دنیا میں ایک بہت بڑی روحانی جائداد چھوڑ کر جاتے ہیں۔ دنیوی جائداد میں تو اگر نہ اپنی ہاتھوں میں چلی جائیں تب بھی ان کی تباہی کا اثر بہت محدود ہوتا ہے لیکن انبیاء جو جائداد چھوڑ جاتے ہیں اگر اس کو گمراہی کا ذریعہ بنا لیا جائے تو صدیوں تک لوگ گمراہ ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہوتا ہے کہ ان کے لئے دعاؤں کے سلسلہ کو ہمیشہ جاری رکھا جائے تاانہوں نے تو وہ جائداد اس لئے چھوڑی ہوتی ہے کہ لوگ اس سے روشنی اور نور حاصل کریں مگر پیچھے آنے والے روشنی اور نور حاصل کرنے کی بجائے خود بھی گمراہ ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں چنانچہ دیکھ لو کئی قسم کے گند ہیں جو بنی اسرائیل نے حضرت موسےٰؑ اور حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ اور حضرت لوطؑ کی طرف منسوب کر دیئے لوگ جب ان واقعات کو پڑھتے ہیں تو کمزور طبع لوگ ان سے متاثر ہوتے ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ جب انبیاء نے اس طرح کر لیا تھا تو ہم کیوں نہ کریں ...... اس لئے اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں انبیاء پر سلام کا خصوصیت سے ذکر کیا ہے تاکہ ہم جب بھی ان انبیاء کا نام لیں ساتھ ہی یہ دعا بھی کریں کہ اللہ تعالےٰ ان فتنہ گروں کو تباہ کرے جو ان کا نام لے کر دنیا میں گمراہی پھیلاتے ہیں تاکہ ان کی کوششیں اکارت چلی جائیں۔ حدیثوں میں آتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب مرض الموت سے بیمار ہوئے تو آپ اپنی آخری گھڑیوں میں بڑے اضطراب کے ساتھ کروٹیں بدلتے اور بار بار فرماتے کہ خدا یہود اور نصاریٰ پر لعنت کرے کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔ آخر یہ لازمی بات ہے جب نبی کی قبر کو سجدہ گاہ بنا لیا جائے گا تو لوگوں میں توحید نہیں رہے گی اور شرک روز بروز بڑھتا چلا جائے گا۔ پس انبیاء پر سلام اسی حکمت کی وجہ سے آتا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کے انوار اور برکات کا سلسلہ وسیع کرے اور وہ فتنہ گر تباہ ہوں جو ان کی روحانی جائداد کو غارت کرنے والے ہیں۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ ۳ صفحہ ۱۰۰-۱۰۱)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اگر اسرائیل مقبوضہ علاقے خالی نہیں کریگا تو عرب ممالک اعلان جنگ کر دیں گے

واشنگٹن ۷۔ نومبر۔ شاہ حسین نے صدر جانسن پر یہ واضح کرنے کا فیصلہ کیا ہے کہ اگر امریکہ اسرائیل کو فوری طور پر مقبوضہ علاقوں کو خالی کرنے پر رضامند نہیں کرتا تو عرب ممالک فوراً جنگ چھیڑ دیں گے۔ اور اس کی تمام تر ذمہ داری امریکہ اور اسرائیل پر ہوگی۔

اردن کے حکمران امریکی سربراہ پر یہ زور بھی دیں گے کہ وہ عرب اسرائیلی تنازعہ کے بارہ میں اپنا موقف اس حد تک واضح کریں کہ عرب ممالک کسی شک و شبہ میں مبتلا ہوئے بغیر اپنی پالیسی کا تعین کر سکیں۔

روس کی فوجی قوت ناقابل تسخیر ہے۔ کوسیجن

ماسکو ۷۔ نومبر۔ روس کے وزیراعظم مسٹر کوسیجن نے کہا ہے کہ روس کی مسلح افواج کی طاقت لامحدود ہے اور کوئی بھی ملک روس کو شکست نہیں دے سکتا۔ انہوں نے ماسکو سے قوم کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر روس یا اس کے حلیف کسی بھی کمیونسٹ ملک پر حملہ کیا گیا تو روس جارح کو نیست و نابود کر دے گا۔

انہوں نے بتایا کہ روس عالمی امن اور سلامتی چاہتا ہے تاہم وہ جارحیت برداشت نہیں کر سکتا۔ روس کی دفاعی قوت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جس کے پیش نظر کسی بھی ملک کو سوشلسٹ ملکوں کی طرف آنکھ اٹھانے کی جرأت نہیں ہوگی۔

یمن کے نئے سربراہ نے شاہ پسندوں سے مفاہمت کا اعلان کر دیا

بیروت ۷۔ نومبر۔ یمن کے پرامن انقلاب کے رہنما قاضی عبدالرحمٰن العصری نے اعلان کیا ہے کہ نئی حکومت کا سب سے اہم کام یہ ہوگا کہ یمن کے شاہ پسندوں سے رابطہ قائم کیا جائے۔ تاکہ ان سے مفاہمت کر کے پانچ سالہ خانہ جنگی ختم کی جا سکے۔ قاضی عبدالرحمٰن نے یہ بھی بتایا ہے کہ ملک میں حالات پرسکون ہیں۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار نئی حکومت کے سربراہ کی حیثیت میں حلف اٹھانے کے فوراً بعد اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ قاضی عبدالرحمٰن ان تین رہنماؤں میں سے ایک ہیں جنہوں نے یمن میں صدر سلال کی حکومت کا تختہ الٹا۔

یمن کی انقلابی حکومت نے محسن العینی کو ملک کا نیا وزیراعظم مقرر کیا ہے وہ سابق حکومت میں وزیر خارجہ تھے۔ ریڈیو صنعا کے مطابق نئی کابینہ نے انقلابی کونسل کے سامنے حلف بھی اٹھا لیا۔

دورہ انسپکٹران مال وقف جدید

وقف جدید کے انسپکٹران مندرجہ ذیل جماعتوں میں دورہ کر رہے ہیں۔ جملہ احباب کرام و عہدیداران سے درخواست ہے کہ ان کے ساتھ پورا تعاون فرمائیں اور وصولی کی پوری کوشش سے کرائیں

ا۔ سید محسن شاہ صاحب ضلع ملتان و علاقہ سندھ

۲۔ میاں محمد یعقوب صاحب۔ پشاور۔ گجرات۔ کیمل پور۔ جہلم

۳۔ چوہدری عبدالحلیم خان صاحب۔ ننکانہ۔ اوکاڑہ۔ گوجرانوالہ۔ سیالکوٹ

(ناظم وقف جدید)